بسم اللہ الرحمن الرحیم

اصول حدیث (ضروری اصطلاحات)

حدیث پڑھنے سے پہلے اصولِ حدیث کی بنیادی اصطلاحات کو جاننا ضروری ہے، تاکہ حدیث کی سند، متن، صحت اور ضعف کو سمجھا جاسکے۔

اصولِ حدیث: اصولِ حدیث ایسے اصول و قواعد کے مجموعہ کا علم ہے جن کے ذریعے احادیث کی سند اور متن کو قبول یا ردّ کرنے کی معرفت حاصل ہوتی ہے۔

حدیث کا لغوی و اصطلاحی معنی:

لغوی معنی: لغت میں حدیث قدیم کی ضد ہے یعنی جدید اور نئی چیز اور اس کی جمع احادیث آتی ہے۔

اصطلاحی تعریف: ما أضيف إلي النبي ﷺ من قول أو فعل أو تقرير أو صفة

یعنی جس کی نسبت اور اضافت نبی کریم ﷺ کی طرف ہو خواہ وہ قول ہو یا فعل ہو یا تقریر ہو یا صفت ہو، وہ سب حدیث کہلاتی ہیں۔

(تقریر سے مراد یہ ہے کہ کسی صحابی نے نبی ﷺ کے سامنے کوئی عمل کیا ہو اور آپ ﷺ نے اس پر خاموشی اختیار فرمائی ہو۔)

اطاعت اور اتباع کا فرق: اطاعت کا معنی حکم ماننا ہے، جبکہ اتباع کا معنی عملی طور پر پیروی کرنا ہے، قرآن میں نبی ﷺ کے لیے اطاعت اور اتباع دونوں الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔

خبر کا لغوی و اصطلاحی معنی:

لغوی معنی: لغت میں خبر دینا (بتانا) اور اس کی جمع اَخبار آتی ہے۔

اصطلاحی معنی: اصطلاح میں اس کے بارے تین اقوال ہیں:

① یہ حدیث کے مترادف ہے، یعنی حدیث اور خبر کا ایک ہی مفہوم ہے۔

② حدیث کے برعکس ہے، حدیث وہ ہے جو نبی کریم ﷺ سے منقول ہو اور خبر وہ ہے جو نبی کریم ﷺ کے علاوہ حضرات سے منقول ہو۔

③ خبر حدیث سے عام ہے، یعنی خبر وہ جو نبی کریم ﷺ یا کسی اور سے منقول ہو اور حدیث صرف وہ ہے جو نبی کریم ﷺ سے منقول ہو۔

اثر کا لغوی و اصطلاحی معنیٰ:

لغوی معنیٰ: لغت میں کسی چیز کے رہ جانے والے نشان کو اثر کہتے ہیں۔

اصطلاحی معنیٰ: اصطلاحی تعریف میں دو قول ہیں:

① اثر حدیث کا مترادف ہے۔

② حدیث کے برعکس ہے یعنی اثر صحابہ کرام اور تابعین کے اقوال کو کہا جاتا ہے اور حدیث رسول اللہ ﷺ کے قول و فعل کا نام ہے۔

سنت کا مفہوم: سنت کبھی حدیث کے ہم معنیٰ استعمال ہوتی ہے اور کبھی دین میں جاری طریقے کے معنیٰ میں آتی ہے، فقہاء کے نزدیک سنت وہ عمل ہے جس کے کرنے پر ثواب ہو اور نہ کرنے پر گناہ نہ ہو۔

سند: سند راویوں کے اس سلسلے کو کہتے ہیں جو حدیث کے متن تک پہنچاتا ہے۔

متن: سند کے بعد آنے والا اصل کلام متن کہلاتا ہے۔

راوی کی تعریف: جو شخص اپنی سند کے ساتھ حدیث روایت کرے، خواہ مرد ہو یا عورت، اسے راوی کہتے ہیں۔

سند، متن اور راوی کی مثال: امام بخاری رحمہ اللہ جب راویوں کا سلسلہ ذکر کرتے ہیں، مثلاً مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید اور سلمہ رضی اللہ عنہ، تو یہ سند ہے، اس کے بعد آنے والا فرمانِ نبوی ﷺ متن ہے۔

متفق علیہ: متفق علیہ اُس حدیث کو کہتے ہیں جسے امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ایک ہی صحابی سے روایت کیا ہو۔

اسبابِ ورودِ حدیث: اسبابِ ورود سے مراد وہ واقعات، سوالات یا حالات ہیں جن کی وجہ سے نبی کریم ﷺ نے کوئی حدیث ارشاد فرمائی۔

اسبابِ نزول اور اسبابِ ورود کا فرق: قرآن کی آیت کے پس منظر کو سببِ نزول کہا جاتا ہے، جبکہ حدیث کے پس منظر کو سببِ ورود کہا جاتا ہے۔

اسرائیلیات کی تعریف: اسرائیلیات سے مراد وہ روایات ہیں جو بنی اسرائیل کی جانب منسوب ہوں، بنی اسرائیل مراد حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد ہے اور وہ تمام روایات جو یہودیوں کی ثقافت اور علوم کے ذریعے ہماری دینی کتب میں آگئی ہیں، وہ اسرائیلیات کہلاتی ہیں۔

اسرائیلیات کا حکم: اسرائیلی روایات کو بیان کیا جاسکتا ہے، لیکن ان کی قطعی تصدیق یا تکذیب نہیں کی جائے گی، الا یہ کہ قرآن و حدیث سے ان کی تائید یا تردید ثابت ہو۔

ائمہ ستہ: ائمہ ستہ سے مراد کتب ستہ کے چھ مؤلفین ہیں:

- **بخاری:** محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ بن بردزبہ الجعفی۔(194 تا 256)ھ

  کتاب: الجامع الصحيح المسند المختصر بن أمورروسول الله ﷺ وسننه و أيامه المعروف بصحيح البخارى

  احادیث کی تعداد: 7397، مکرر کو حذف کر کے 2602

- **مسلم:** ابوالحسن مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری۔(206 تا 261)ھ

  کتاب: المسند الصحيح المختصر من السنن بنقل العدل عن رسول الله ﷺ المعروف بصحيح مسلم

  احادیث کی تعداد: 7275، مکرر کو حذف کر کے 4000

- **ابوداؤد:** سليمان بن اشعث بن إسحاق بن بشير بن شداد بن عمرو بن عمران السجستاني ۔ (202 تا 275)ھ

  کتاب: سنن أبي داؤد

  احادیث کی تعداد: 5274

- **ترمذی:** أبو عیسی محمد بن عیسی بن سورۃ بن موسی بن الضحاک السلمي۔(209 تا 279)ھ

  کتاب: جامع الترمذي

  احادیث کی تعداد: 3956

- **نسائی:** أبو عبد الرحمن أحمد بن شعیب بن علي بن بحر بن سنان النسائي۔(215 تا 303)ھ

  کتاب: سنن النسائي

  احادیث کی تعداد: 5761

- **ابن ماجہ:** أبو عبد الله محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی۔(209 تا 273)ھ

  کتاب: سنن ابن ماجه

  احادیث کی تعداد: 4341

حدیث کی کتابت: احادیث نبی کریم ﷺ کے زمانے ہی میں لکھی جاتی تھیں، مگر بعد میں انہیں باقاعدہ کتابی صورت میں مرتب کیا گیا۔

تدوینِ حدیث: حدیث کی باقاعدہ تدوین تابعین اور تبع تابعین کے زمانے میں زیادہ منظم انداز میں ہوئی، اور ائمہ حدیث نے اسے کتابی شکل دی۔

محدث کی تعریف: وہ شخص جو علم حدیث میں روایت (بیان کرنے) اور درایت (معنی و مفہوم کی سمجھ) کے ساتھ مشغول ہو اور بہت سی احادیث اور ان کے روایوں کے حالات سے آگاہ ہو۔

حافظ کی تعریف: حافظ حدیث میں وہ عالم ہے جسے احادیث اور راویوں کے طبقات کا وسیع علم ہو۔

حاکم کی تعریف: حاکم اُس محدث کو کہتے ہیں جس کا علم حدیث، سند، متن، جرح و تعدیل اور ذخیرۂ حدیث پر بہت وسیع ہو۔

حجۃ کی تعریف: حجۃ اُس محدث کو کہتے ہیں جسے تین لاکھ احادیث سند اور متن کے ساتھ معلوم ہوں۔

جامع کی تعریف: جامع ایسی حدیث کی کتاب کو کہتے ہیں جس میں عقائد، احکام، سیرت، آداب، تفسیر، فتن، علاماتِ قیامت اور مناقب جیسے مختلف ابواب شامل ہوں۔

سنن کی تعریف: سنن ایسی کتاب کو کہتے ہیں جس میں فقہی ابواب کے مطابق احادیث جمع کی گئی ہوں، جیسے طہارت، نماز، زکوٰۃ اور حج کے ابواب۔

مسند کی تعریف: مسند ایسی کتاب کو کہتے ہیں جس میں احادیث صحابہ کرام کے ناموں کی ترتیب سے جمع کی گئی ہوں، جیسے مسند احمد۔

معجم کی تعریف: معجم ایسی کتاب کو کہتے ہیں جس میں مصنف اپنے اساتذہ کے ناموں کی حروفِ تہجی کے اعتبار سے احادیث جمع کرے۔

جزء کی تعریف: جزء ایسی مختصر کتاب کو کہتے ہیں جس میں کسی ایک مسئلے یا ایک موضوع سے متعلق احادیث جمع کی گئی ہوں۔

اربعین کی تعریف: اربعین ایسی کتاب کو کہتے ہیں جس میں چالیس احادیث جمع کی گئی ہوں، جیسے اربعین نووی۔